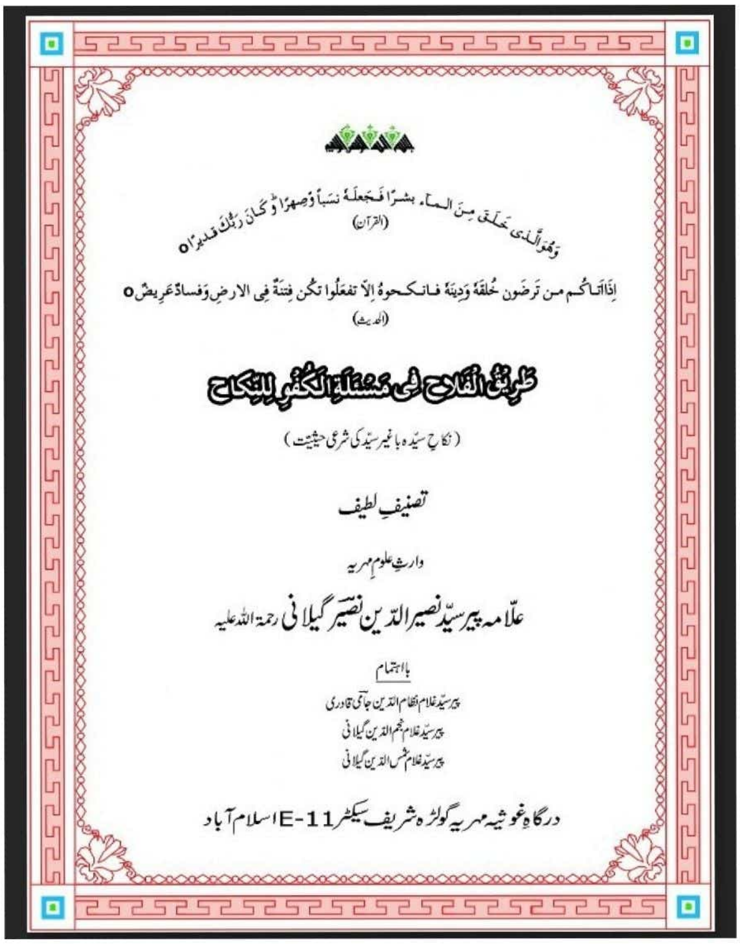
پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی بریلویت میں معتبر

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کو غیر معتبر بولنے والے بریلوی آنکھیں کھول کر دیکھیں تمھارا مُفتی منیب الرحمٰن نے خود تقریظ لکھی ہے پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کی کتاب پر اور ساتھ میں پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کو پیر مہر علی شاہ گولڑوی کا متبع بتایا ہے اور یہی پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو عبد الحکیم شرف قادری نے " تذکرہء اکابر اہلسنّت " کتاب کے ص**536** پر معتبر بریلوی علماء میں شمار کیا ہیں.



(مفتی منیب الرحمٰن)



وَهُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ۝
(القرآن)

اِذَا اَتَاكُم من تَرضَون خُلقَهٗ وَدِينَهٗ فانكحوهُ اِلَّا تفعَلُوا تكُن فِتنَةٌ فِی الارضِ وَفسادٌ عَرِيضٌ ۝
(الحدیث)

طَرِیْقُ الْفَلَاحِ فِی مَسْئَلَۃِ الْکُفُوِ لِلنِّکَاحِ

(نکاحِ سیّدہ با غیر سیّد کی شرعی حیثیت)

تصنیفِ لطیف

وارثِ علومِ مہریہ

علّامہ پیر سیّد نصیر الدّین نصیرؔ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بااہتمام

پیر سیّد غلام نظام الدین جامیؔ قادری
پیر سیّد غلام نجم الدین گیلانی
پیر سیّد غلام شمس الدین گیلانی

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف سیکٹر E-11 اسلام آباد



ہے۔ شریعت ہی اصل کار اور محک و معیار ہے۔ شریعت ہی وہ راہ ہے جس سے وصول الی اللہ ہے۔ اِس سے سوا آدمی جو راہ چلے گا' اللہ تعالیٰ کی راہ سے دُور جا پڑے گا' طریقت میں جو کچھ منکشف ہوتا ہے' شریعت مطہرہ کے اتباع کا صدقہ ہے' جس حقیقت کو شریعت رد فرما دے وہ حقیقت نہیں بد دینی اور زندقہ ہے۔ تصوف میں عشقِ رسول ﷺ ہی بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے''۔

صحابۂ کرام سے لے کر آج تک ہمارے جتنے بھی سلفِ صالحین اور اکابر اولیائے اُمّت گزرے ہیں۔ ان کے بارے میں ہمارا قوی عقیدہ اور ایمان ہے کہ وہ بیک وقت اپنے عہد کے عالمِ ربانی بھی تھے اور واقف اسرارِ شریعت بھی۔ شریعت وطریقت کی یہ تقسیم جس میں صاحب طریقت' شریعت کی تمام پابندیوں' شعارِ دین اور سراپائے سید المرسلین ﷺ کی اتباع سے بے نیاز ہو جائے' اِس دور کی اختراع ہے اور بہر کیف یہ بدعتِ سیئہ ہے۔ ہماری تمام بڑی بڑی خانقاہوں اور مزارات اولیاءِ کرام کے موجودہ سجادگان اور خلفاء باستثناءِ چند دینی تعلیم تو دُور کی بات ہے' دینی وضع سے بھی عاری ہے۔

ایسے ماحول میں حضرت علّامہ پیر سیّد نصیر الدّین نصیرؔ گولڑوی زید مجدہم کی شخصیت بسا غنیمت ہے' کیوں کہ انہیں اپنے عہد کے عالم ربانی' عارفِ کامل' مجاہد و محافظِ ختمِ نبوت اور شریعت وطریقت کے مجمع البحرین حضرت قبلہ سیّد پیر مہر علی شاہ گولڑوی نور اللہ مرقدہٗ سے نسبی قرابت کا شرف بھی حاصل ہے' متشرع و متدین بھی ہے اور صاحبِ علم بھی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی نعمتوں اور محاسن سے نوازا ہے۔ وہ ایک اعلیٰ معیار قادر الکلام نعت گو شاعر ہیں' اردو زبان کے مآخذ و مصادر' عربی' فارسی اور ہندی پر انہیں یکساں عبور حاصل ہے۔ استعارات' تلمیحات' تشبیہات' مجازات اور تراکیب کے استعمال پر انہیں پورا عبور حاصل ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اِن کی نثر نگاری بھی اعلیٰ ادبی معیار کی ہے' اِس دور میں ایسے اصحابِ قلم شعراء اور نثار اگر نایاب نہیں تو کم یاب ضرور ہیں۔ اِن کی شاعری اور نثر کے لہجے میں بعض اوقات تلخی نمایاں ہو جاتی ہے۔ کاش کہ وہ غمِ جاں کو غمِ دوراں نہ بناتے اور اپنے کلام کو اپنے عہد کا ایک مثالیہ (Ideal) بنالیتے' لیکن بشری علائق سے ہمہ وقت ماورا رہنا بلا شبہ دشوار امر ہے۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی بریلویت میں معتبر



(عرفان شاہ مشہدی)

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کو غیر معتبر بولنے والے بریلوی آنکھیں کھول کر دیکھیں تمہارا مولوی عرفان شاہ مشہدی نے خود تقریظ لکھی ہے پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کی کتاب پر اور ساتھ میں پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کو پیر مہر علی شاہ گولڑوی کا متبع بتایا ہے اور یہی پیر مہر علی شاہ گولڑوی کو عبد الحکیم شرف قادری نے " تذکرہء اکابر اہلسنّت " کتاب کے ص**536** پر معتبر بریلوی علماء میں شمار کیا ہیں۔

وَهُوَ الَّذِی خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَّ کَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝

(القرآن)

اِذَا اَتَاکُم مَن تَرضَونَ خُلقَهٗ وَدِینَهٗ فَانکِحُوهُ اِلَّا تَفعَلُوا تَکُن فِتنَةٌ فِی الاَرضِ وَفَسَادٌ عَرِیضٌ ۝

(الحدیث)

طَرِیْقُ الْفَلَاح فِی مَسْئَلَةِ الْکُفْوِ لِلنِّکَاح

(نکاحِ سیّدہ با غیر سیّد کی شرعی حیثیت)

تصنیفِ لطیف

وارثِ علومِ مہریہ

علّامہ پیر سیّد نصیر الدین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام

پیر سیّد غلام نظام الدین جامی قادری

پیر سیّد غلام نجم الدین گیلانی

پیر سیّد غلام شمس الدین گیلانی

درگاہِ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف سیکٹر E-11 اسلام آباد

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

تقریظ

از: علامہ سیّد محمد عرفان مشہدی

حضرت پیر سیّد نصیر الدین نصیر سجادہ نشین درگاہِ غوثیہ گولڑہ شریف نے احقر کی رہائش (دائرہ سید عالم شاہ بریڈفورڈ) میں بوقتِ ملاقات اپنی تازہ تصنیف طریق الفلاح فی مسئلۃ الکفو للنکاح کی تکمیل کے بارے میں بتایا اور مسودہ کے مطالعہ کا حکم دیا۔ چند روز پہلے آپ نے ٹیلی فون پر کتاب کے پانچ ابواب کی کمپوزنگ میرے پاس بھیجے جانے کی اطلاع دی۔

احقر نے اِس کتاب کے پانچ ابواب جو چار سو چھپن صفحات پر مشتمل ہیں کی اکثر منتخب مباحث کو مکمل پڑھا ہے۔ احقر یہ سمجھتا ہے کہ حضرت مصنّف مدظلہٗ نے نفسِ مسئلہ کو پُوری جامعیت کے ساتھ واضح کر دیا ہے۔ دلیل اور استدلال پر برعایتِ قواعد پُر و قرطاس کر دیے ہیں۔ نفسِ مسئلہ کے ساتھ ساتھ ضمنی مباحث پر بہت خوبصورت اور پُر لطف تحقیقات رقم کی ہیں، جو قارئین کے لیے سند بھی ہوں گی اور پُر از معلومات بھی۔ حضرت سیّد نصیر الدین نصیر مدظلہٗ اُصول و فُروع میں اپنے جدِ بزرگوار اعلیٰ حضرت گولڑوی قدس سرہ العزیز کے متبع ہیں اور اِس کتاب میں اُنھوں نے اپنے جدِ اعلیٰ کے فتاوی کی تشریح و توضیح کا حق ادا کر دیا ہے۔ ہیچمداں اِس مسئلہ میں حضرت مصنّف مدظلہٗ کا مؤید ہے۔ کتاب میں کہیں کہیں حضرت مصنّف مدظلہٗ کو پیش آنیوالے نا مساعد حالات کی تلخی اور اُس کی شدت کا اظہار بھی ہوتا ہے، مگر۔

تلخیوں کا مزاج بدلے گا
زہر میں قند گھولیے صاحب

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی بریلویت میں معتبر

پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی اتنی معتبر شخصیت ثابت ہوئی بریلویت میں کہپیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کے لئے مناظرہ کی تاریخ کو آگے کی گئی جیسے کہ آپ دیکھ سکتے ہیں۔

اُن بریلویوں کے منہ پر طمانچہ جو پیر نصیر الدین نصیر گولڑوی کو غیر معتبر بول کر فرار ہوتے ہیں۔

موضوعِ مناظرہ:

گستاخ کون؟

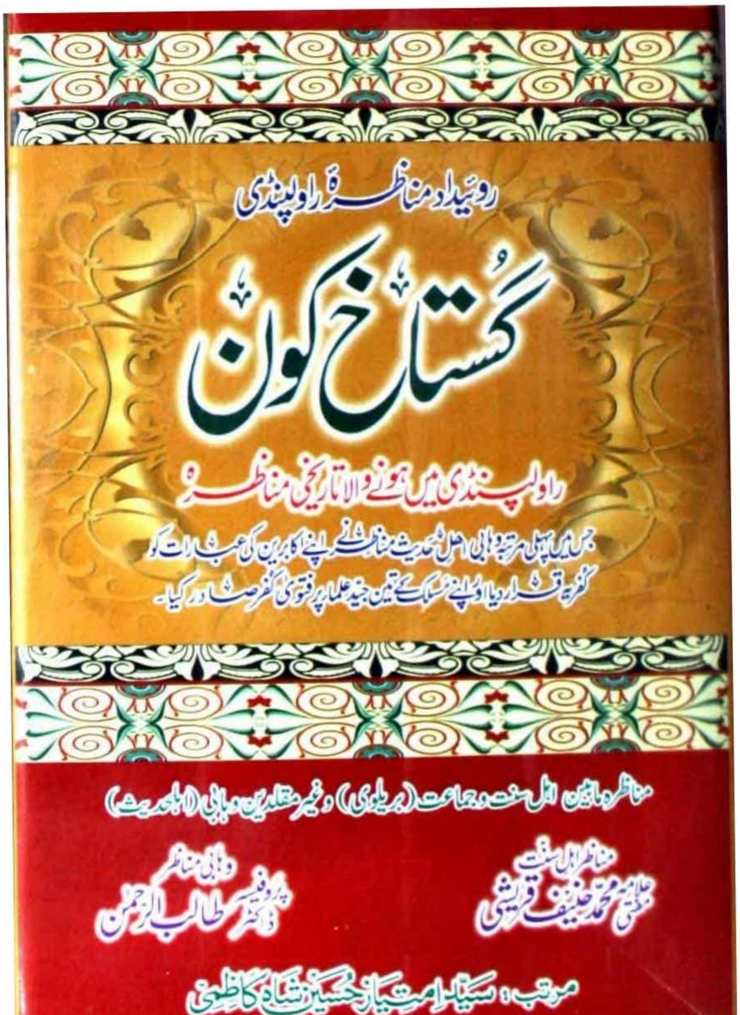
- سنی بریلوی علماء کا یہ دعویٰ ہے کہ غیر مقلد وہابی اہل حدیث مذہب، گستاخ مذہب ہے اور ان کے علماء کی گستاخانہ عبارات کی وجہ سے ان پر کفر لازم آتا ہے۔
- غیر مقلدین اہل حدیث وہابی علماء کا یہ دعویٰ ہے کہ اہل سنت (بریلوی) علماء کے عقائد کفریہ شرکیہ ہیں۔

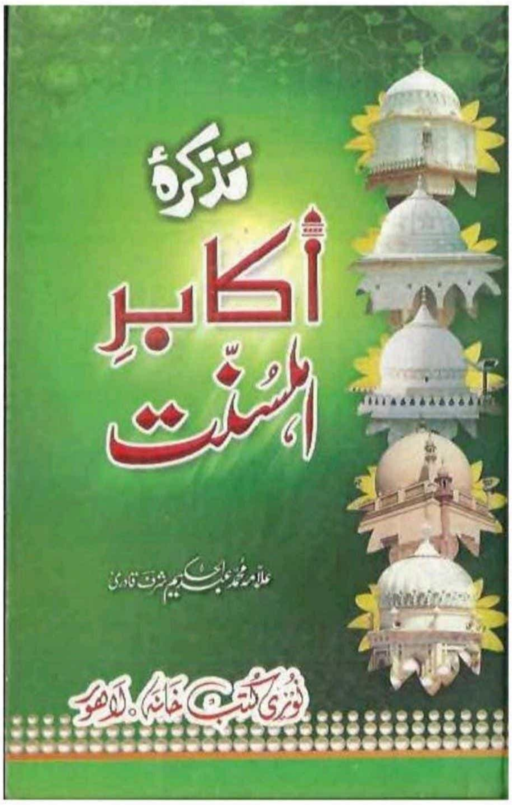
مناظرہ کی تاریخ:

مناظرہ کی تاریخ 14 فروری طے ہوئی تاہم چراغ گولڑہ حضرت قبلہ پیر سید نصیر الدین نصیر شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے اچانک سانحہ ارتحال کی وجہ سے فریقین کی باہم رضامندی سے تاریخ 16 فروری 2009 بروز سوموار رات 8 بجے مقرر ہوئی۔

شرائط مناظرہ:

1. مناظرہ کے پہلے دو گھنٹے میں سنی مناظر اپنا دعویٰ پیش کرے گا اور اہل حدیث مناظر اس کا دفاع کرے گا اس کے بعد 15 منٹ کا وقفہ ہوگا اور پھر اگلے دو گھنٹے میں وہابی مناظر اپنا دعویٰ پیش کرے گا اور سنی مناظر اپنا دفاع کرے گا۔
2. دونوں طرف سے قرآن و حدیث کے علاوہ فریق مخالف کے معتمد علیہ علماء کے اقوال و عبارات بطور حجت پیش کی جاسکیں گی تاہم اپنے علماء کے اقوال کو مسترد کرنے سے پہلے لازم ہوگا کہ ان پر حکم شرعی وارد کیا جائے۔





غوث الاسلام والمسلمین حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی قدس سرہ العزیز

ماہِ شریعت مہرِ طریقت حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی ابن حضرت مولانا پیر سید نذر الدین شاہ قدس سرہما یکم رمضان المبارک (۱۲۷۵ھ/۱۸۵۹ء) بروز سوموار گولڑہ شریف ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے[1] آپ کا سلسلۂ نسب ۲۵ واسطوں سے حضرت سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ۳۶ واسطوں سے حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے[2]

قرآن مجید پڑھنے کے بعد مولانا غلام محی الدین ہزاروی سے کافیہ تک کتابیں پڑھیں، پھر بھوئی ضلع راولپنڈی میں مولانا محمد شفیع قریشی کے مدرسہ میں داخل ہوئے اور نحو و اصول کی متوسط کتب کے علاوہ منطق میں قطبی پڑھی، بعد ازاں اکثر و بیشتر کتب انگہ ضلع سرگودھا میں مولانا سلطان محمود (مریدِ خاص حضرت خواجہ شمس العارفین سیالوی قدس سرہ) سے پڑھیں اور کانپور میں مولانا احمد حسن کانپوری کی خدمت میں حاضر ہوئے اس وقت مولانا احمد حسن کانپوری سفرِ حرمین طیبین کے لئے تیار تھے، اس لئے آپ نے استاذ الکل مولانا لطف اللہ علیگڑھی کی خدمت میں حاضر ہو کر معقول اور ریاضی کی کتب عالیہ کا درس لیا، مولانا احمد علی سہارنپوری محشی بخاری سے درسِ حدیث لیا اور ۱۲۹۵ھ/۱۸۷۸ء میں سندِ حدیث حاصل کی[3] سلسلۂ عالیہ چشتیہ میں حضرت خواجہ شمس العارفین سیالوی قدس سرہ کے دستِ اقدس پر بیعت ہوئے اور خلافت و اجازت سے مشرف ہوئے[4]

---

[1] فیض احمد، مولانا : مہر منیر ص ۶۱
[2] ایضاً ص ۳
[3] ایضاً ص ۶۵-۸۱
[4] ایضاً ص ۹۳-۹۵

تجدید واحیائے دین کے ایک روشن مہتاب

پیر مہر علی شاہ قدس سرہٗ

فخر علم و آگہی، نشان ولایت، نباض تقاضا ہائے عصر، متلاشیان حق کے ملجا، حکمت و معرفت کے سیلاب آفریں دریا، بادۂ توحید میں سرمست، عشق رسالت میں غرقاب، ناظرین حدیث کے امام اور استاد، وارفتگان شوق کے کعبہ، عابدوں کے رہنما، زاہدوں کے قافلہ سالار، صوفیوں کے پیشوا اور علماء کے لئے افتخار کا زرنگار سہرا، اقلیم فقر کے تاجدار، جود و سخا کے بحر بیکراں، اللہ کے سامنے فقیر شاکر، اکابرین کا فخر، معاصرین کے رشک، پیشرو حکما کی آرزو اور آئندہ نسلوں کے لئے مشعل راہ، صاحب تصانیف کثیرہ، واصل مراتب عظیمہ، حرمت قرآن کے نگہبان، ناموس احادیث کے پاسبان، ابوحنیفہ کی فقہ کو دلائل سے آبدار کرنے والے، عصر حاضر کی گتھیاں سلجھانے والے، ابن عربی کے علوم کو حیات نو بخشنے والے، ابن سینا کے پژمردہ افکار کو رنگ و نکہت عطا کرنے والے، سلمان اور ابوذر کے پرتو، سہیل اور بلال کا آئینہ، غزالی اور رازی کے علوم کے جامع، آلوسی و طنطاوی کی شان، تفسیر اور حدیث کے نکتہ دان، بے مہار عقل اور تقلید جامد میں متوازن راہ کے سالک، شریعت کے سنگم، معرفت اور حقیقت کے مرج البحرین، یہ تھے پیر مہر علی شاہ رضی اللہ عنہ۔

جہالت و ضلالت کی تاریکیاں نہ جانے کب سے کسی ہدایت دینے والے آفتاب کی منتظر تھیں۔ نہ جانے کب سے ان گنت ہونٹوں پر دعائیں مچل رہی تھیں، کتنی آہیں مضطرب تھیں اور کتنی فریادیں تڑپ رہی تھیں۔ وہ آئے تو زمانے نے ان کو یوں گلے لگایا جیسے کب سے ان کی راہ دیکھ رہا تھا۔ وہ جس میدان میں گئے چھا گئے۔ مکتب میں گئے تو اساتذہ نے ان کو پڑھانا اپنا فخر سمجھا۔ طلباء کے جھرمٹ میں ایسے جیسے ستاروں میں چاند، علماء میں آفتاب، آزروں میں ابراہیم، فراعنہ میں موسیٰ، ان کی نثر میں دلائل کی فراوانی اور نظم میں جذبات کی جولانی، ان کی شخصیت کا ہر پہلو ایک مکمل کتاب۔

اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

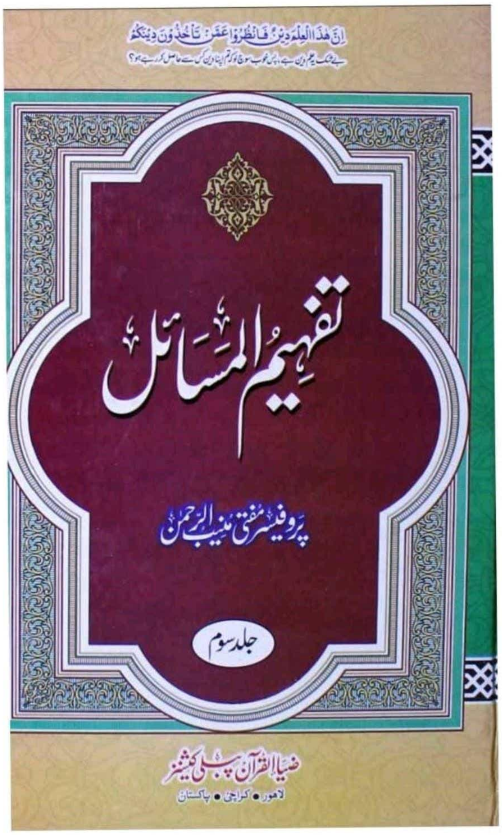
مقالاتِ سعیدی

جس میں توحید و رسالت، خلفاء راشدین، مسائل کلامیہ، عبادات فقہیات اور شخصیات جیسے اہم موضوعات پر مفصل، علمی و تحقیقی بحث کی گئی ہے

از رشحاتِ فکر

علامہ غلام رسول سعیدی
شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ، کراچی ۳۸

ضیاء القرآن پبلی کیشنز کراچی



تلے دفن ہو جائیں گے، ارشاد باری تعالیٰ حق اور سچ ہے:

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝ (الرعد:17)۔

(ترجمہ) ''یعنی جھاگ تو بے فائدہ ہونے کی وجہ سے زائل ہو جاتا ہے، لیکن جو چیز انسانیت کیلئے نفع رساں ہوتی ہے، (اللہ تعالیٰ کی توفیق سے) وہ زمین میں قرار ودوام پاتی ہے''۔ آپ بھی ہمارے ساتھ اس دعا میں شریک ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل علامہ محترم کو اپنی تمام تر جسمانی، فکری، علمی اور عقلی قوی کی سلامتی کے ساتھ تا دیر اپنے دین متین کی خدمت کی توفیق وسعادت عطا فرمائے۔

میں اہلسنّت وجماعت کو یہ خوشخبری سنانا بھی اپنی سعادت سمجھتا ہوں کہ مصنفاتِ علامہ سعیدی، شرح صحیح مسلم اور تبیان القرآن کو ہمارے عہد کے دو ممتاز اکابر علماء اہلسنّت، علامہ عبد الحکیم شرف قادری اور علامہ محمد اشرف سیالوی مد اللہ ظلہما العالی نے مسلکِ اہلسنّت و جماعت کے لئے مستند و متفق علیہما قرار دیا ہے، یہ امر ملحوظ رہے کہ یہ دونوں اکابر ہمارے مسلک کے لئے حجت واستناد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان دونوں اکابر نے مذکورہ بالا کتب کی عبارات میں جن مقامات پر حذف، ترمیم وتبدل یا تصحیح واضافے کا مشورہ دیا، علامہ صاحب نے بہ طیب خاطر اسے قبول فرمایا اور اب ان کتب کے آئندہ ایڈیشن اسی کے مطابق آرہے ہیں۔ اہل علم کے لئے ایک ایماں افروز نوید یہ بھی ہے کہ علامہ صاحب نے ''نعمۃ الباری'' کے نام سے شرح صحیح بخاری کی تصنیف کا آغاز کر دیا ہے، امید ہے کہ یہ ایک منفرد وممتاز شرح حدیث ہوگی اور اس کا انداز شرح صحیح مسلم سے مختلف ہوگا۔

ممکن ہے، مجھ سے کسی مسئلے کے تفہم یا تفہیم میں خطا ہوگئی ہو، اگر کوئی صاحبِ علم میری کسی خطا پر مطلع ہوں تو از راہِ کرم اصلاح فرما کر عند اللہ ماجور ہوں، میں ہمیشہ ان کا ممنون رہوں گا۔

مفتی عبد الرزاق نقشبندی دار الافتاء میں میرے معاون ہیں اور اس کتاب میں درج